طبقات ابنِ سعد
جلد اوّل
مُصنّف
مُحمّد بن سَعد
(المتوفی ۲۳۰ھ)
طبقات الکبریٰ
نفیس اکیڈیمی
اردو بازار کراچی

طبقات ابنِ سَعد

حصہ اوّل

اخبار النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا مفصل تذکرہ، محققانہ اور مؤرخانہ انداز کا شاہکار
غزوات وسرایا کا تفصیل کے ساتھ جامع بیان

سرورِ کائنات کا مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات کرانے کی تفصیل اور مرض الموت اور وفات تک کے حالات، آخر میں حضرت ابوبکر صدیق، عبداللہ بن انس، احسان بن ثابت، کعب بن مالک، اروی بنت عبدالمطلب، عاتکہ بنت زید رضی اللہ عنہم کے محبت اور درد میں ڈوبے ہوئے مراثی بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

مصنف
محمد بن سعدؒ (المتوفی ۲۳۰ھ)

ترجمہ
علامہ عبداللہ العمادی مرحوم

نفیس اکیڈمی
اُردو بازار، کراچی

طبقات ابن سعد

نام کتاب .... طبقات ابن سعد (حصہ اوّل)

مصنف .... علامہ محمد بن سعد المتوفی ۲۳۰ھ

مترجم .... علامہ عبداللہ العمادی مرحوم

اضافہ عنوانات وحواشی .... مولانا عبدالمنان صاحبؒ

ناشر .... نفیس اکیڈمی اردو بازار۔ کراچی

قیمت .... /- روپے

طبقات ابن سعد

مکمل آٹھ حصوں میں

حصہ اوّل — اخبار النبی صلی اللہ علیہ وسلم	حصہ پنجم — تابعین وتبع تابعین
حصہ دوم — اخبار النبی صلی اللہ علیہ وسلم	حصہ ششم — کوفے کے صحابہؓ وتابعینؒ
حصہ سوم — سیرت خلفاء راشدینؓ	حصہ ہفتم — دور آخر کے صحابہؓ تابعینؒ وفقہاء
حصہ چہارم — مہاجرین وانصار	حصہ ہشتم — صالحاتؓ وصحابیات

ہر حصہ الگ الگ بھی دستیاب ہے۔

اسی روایت میں آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا: ابراہیم رضی اللہ عنہ کی بقیہ شیر خوارگی بہشت میں پوری ہوگی۔

عمرو بن سعید کہتے ہیں' ابراہیمؑ نے جب وفات پائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیمؑ میرا فرزند ہے' وہ دودھ پیتے مرا[1] ہے' بہشت میں اس کے لئے دو دائیاں (اتائیں) ہیں جو اس کی شیر خوارگی کی تکمیل کر رہی ہیں۔

شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بہشت میں ابراہیم رضی اللہ عنہ کو ایک دودھ پلانے والی دائی ہے جو اس کی شیر خوارگی کا بقیہ پورا کر رہی ہے۔

براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' رسول اللہ ﷺ کے فرزند ابراہیم رضی اللہ عنہ کا جب انتقال ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کی ایک دودھ پلانے والی بہشت میں ہے۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دیکھا جو رسول اللہ ﷺ کے روبرو دم توڑ رہے تھے۔ یہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ کی دونوں آنکھیں بھر آئیں اور فرمایا کہ آنکھ آبدیدہ ہے دِل رنجیدہ ہے اور ہم بجز اس بات کے جس سے ہمارا پروردگار راضی رہے کچھ اور نہیں کہتے۔ اے ابراہیم! واللہ ہم تیرے لئے غمگین ہیں۔

قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے فرزند کی نمازِ جنازہ پڑھی اور فرمایا کہ اس کی شیر خوارگی بہشت میں پوری ہوگی۔

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے فرزند ابراہیم رضی اللہ عنہ پر نماز پڑھی' جو (ماریہ رضی اللہ عنہا) قبطیہ کے بطن سے تھے۔ ابراہیم رضی اللہ عنہ جب مرے ہیں تو سولہ مہینے کے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے لئے ایک اتا ہے جو بہشت میں اس کی شیر خوارگی پوری کر رہی ہے اور وہ صدیق ہے۔

عابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے فرزند ابراہیم رضی اللہ عنہ پر نماز پڑھی۔ اور وہ سولہ (۱۶) مہینے کے تھے۔

براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ایک دودھ پلانے والی بہشت میں ہے جو اس کی شیر خوارگی کا بقیہ پورا کر رہی ہے۔ اور وہ صدیق اور شہید ہے۔

اسمٰعیل السدی کہتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آیا رسول اللہ ﷺ نے اپنے فرزند ابراہیم رضی اللہ عنہ پر نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے کہا: مجھے معلوم نہیں۔ اللہ ابراہیم رضی اللہ عنہ پر رحم کرے' وہ اگر جیتے تو صدیق و نبی ہوتے۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اپنے فرزند ابراہیم رضی اللہ عنہ پر (جنازے کی نماز میں) چار تکبیریں کہیں۔

جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے فرزند ابراہیم رضی اللہ عنہ نے انتقال کیا تو آنحضرت ﷺ نے ان پر نماز پڑھی۔

---

[1] وہ دودھ پیتے مرا ہے۔ اصل میں ہے: انه مات في الثدي. عربوں میں ان دنوں محاورہ تھا کہ جو بچے عالم شیر خوارگی میں انتقال کرتے تو ان کے لئے کہتے وہ چھاتی (پستان) میں مرا ہے منشاء وہی ہے جو ترجمے میں ہے۔